



سوال

(166) مریض آدمی جو غسل کی طاقت نہ رکھتا ہو

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

آدمی اگر بیمار ہو، غسل واجب ہو لیکن بوجہ بیماری وہ غسل کی استطاعت نہیں رکھتا، جب کہ وضو کی استطاعت رکھتا ہے۔ کیا ایسے آدمی کے لیے وضو کافی ہوگا یا کوئی دوسری صورت ہوگی؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

غسل جنابت سے اگر خوف ناک بیماری میں مبتلا ہونے یا موت کے واقع ہونے کا ڈر ہو تو وضو سے ہی پڑھ سکتا ہے۔ نبی ﷺ نے حضرت عمرو بن العاص کو غزوة ذات السلاسل میں امیر مقرر کیا۔ سردرات میں وہ جنبی ہو گئے۔ غسل کی صورت یشموت کا خطرہ لاحق تھا تو انہوں نے تیمم کر کے نماز پڑھا دی۔ بعد میں نبی ﷺ نے دریافت کیا تو بطور دلیل قرآن کی آیت **وَلَا تَقْتُلُوا أَنْفُسَكُمْ إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيمًا** پیش کی۔ آپ ﷺ مسکرائے اور کچھ نہیں کہا۔ الغرض جب تیمم کے ساتھ نماز پڑھی جاسکتی ہے تو وضو کے ساتھ بطریق اولیٰ جائز ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حاقظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الطہارة: صفحہ: 173

محدث فتویٰ